ص ٦٤

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں!

کہ ایک شخص جو کہ بلڈ پریشر، شوگر اور کینسر کا مریض ہے

ایسا شخص کے رمضان المبارک میں روزہ رکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے

اس شخص کو ڈاکٹر حضرات منع کرتے ہیں روزہ رکھنے سے لیکن

اس شخص کی خواہش ہے کہ وہ روزہ رکھے جتنا ممکن ہو سکے

لیکن ڈاکٹر حضرات بیماری بڑھ جانے کا کہتے ہیں ایسی صورت میں

یہ شخص کیا کرے؟

براہِ کرم قرآن و سنت کی روشنی میں جواب مرحمت فرمائیں

کہ روزہ رکھے یا فدیہ ادا کرے اگر فدیہ ادا کرنا ہو تو فدیہ

کتنا ادا کرنا ہوگا۔

العارض

قاری محمد سلیمان

فیوچر کالونی لانڈھی کراچی ۲۳

0321-2212309

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

صـ ٦٥

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامداً ومصلياً

صورتِ مسئولہ میں اگر ماہر اور مسلمان دیندار ڈاکٹر کی یہ رائے ہو کہ اگر مذکورہ شخص روزہ رکھے گا تو اسکی بیماری بڑھ جائیگی اور طویل ہو جائیگی تو ایسے مریض کو شرعاً روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ، پھر جب صحت مند ہو جائے تو ان فوت شدہ روزوں کی قضاء کرلے، البتہ اگر یہ مرض ایسا دائمی ہے کہ زندگی میں شفایاب ہونے کی کوئی امید نہ ہو تو ہر روزہ کے بدلہ میں اپنی زندگی ہی میں فدیہ دیا جاسکتا ہے جسکی مقدار صدقۂ فطر کے برابر ہے یعنی دو کلو آٹا یا اسکی قیمت، لیکن خیال رہے کہ اگر زندگی میں دوبارہ روزہ رکھنے کی طاقت اللہ تعالیٰ نے لوٹا دی تو فدیہ دیدینے کے باوجود ان روزوں کی قضاء ضروری ہوگی، اور جو فدیہ دیا تھا وہ صدقہ بن جائے گا۔

في الهندية:(١:٢٠٧)

ومنها المرض المريض إذا خاف على نفسه التلف أو ذهاب عضو يفطر بالإجماع وإن خاف زيادة العلة وامتدادها فكذلك عندنا وعليه القضاء إذا أفطر كذا في المحيط ثم معرفة ذلك باجتهاد المريض والاجتهاد غير مجرد الوهم بل هو غلبة ظن عن أمارة أو تجربة أو بإخبار طبيب مسلم غير ظاهر الفسق...إلى... فالشيخ الفاني الذي لا يقدر على الصيام يفطر ويطعم لكل يوم مسكينا كما يطعم في الكفارة...إلى... ولو قدر على الصيام بعد ما فدى بطل حكم الفداء الذي فداه حتى يجب عليه الصوم هكذا في النهاية. والله تعالى أعلم بالصواب

دانش یاسین

دانش یاسین غفر اللہ لہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

٢٧-٨-١٤٣٠ھ

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی عفی عنہ
٢٨/٨/١٤٣٠ھ

الجواب صحیح
محمد عبد المنان عفی عنہ
٢٧/٨/١٤٣٠ھ

الجواب صحیح
احسن علی ربانی
٢٨ شعبان المعظم ١٤٣٠ھ

نائب مفتی

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ١٩/١١٩٢